No. of Printed Pages : 7 **MUD-002**

M.A. (Urdu) (MAUD)

Term-End Examination

June, 2024

MUD-002 : Urdu Ghazal

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب دیجیے۔ تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ غزل کی تعریف کرتے ہوئے اس کے اہم موضوعات پر روشنی ڈالیے۔ ۱۰

یا

قطب شاہی اور عادل شاہی دور میں غزل کے ارتقاء پر ایک مختصر مضمون لکھیے۔

۲۔ دبستان دہلی کا ادبی پس منظر بیان کیجیے۔ ۱۰

یا

جدید غزل سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ واضح کیجیے۔

۳۔ محمد قلی قطب شاہ کے حالات زندگی قلم بند کیجیے۔ ۱۰

یا

سودا کی غزل گوئی کی انفرادیت کو مختصراً واضح کیجیے۔

(حصہ ب)

۴۔ حسرت موہانی کی غزل گوئی پر اظہار خیال کیجیے۔ ۱۵

یا

خواجہ حیدر علی آتش کی غزل گوئی سے بحث کیجیے۔

۵۔ ناسخ کی اصلاح زبان کی تحریک کے حوالے سے ایک جامع مضمون قلم بند کیجیے۔ ۱۵

یا

غالب کی غزل گوئی کی انفرادیت کو مدلل واضح کیجیے۔

(حصہ ج)

۶۔ بہادر شاہ ظفر کے حالات زندگی کو قلم بند کرتے ہوئے ان کی غزلوں کی خصوصیات کو بیان کیجیے۔ ۲۰

یا

فیض احمد فیض کے سوانحی کوائف کو بیان کرتے ہوئے ان کی غزل گوئی سے بحث کیجیے۔

۷۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔ ۲۰

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

بھرم کھل جائے ظالم تیرے قامت کی درازی کا
اگر اس طرۂ پر پیچ و خم کا پیچ و خم نکلے

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا
اسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے

کہاں مے خانے کا دروازہ غالبؔ! اور کہاں واعظ
پر اتنا جانتے ہیں، کل وہ جاتا تھا کہ ہم نکلے

یا

دل کو سکون روح کو آرام آگیا
موت آگئی کہ دوست کا پیغام آگیا

جب کوئی ذکر گردش ایام آگیا
بے اختیار لب پہ ترا نام آگیا

دیوانگی ہو عقل ہو امید ہو کہ یاس
اپنے وہی ہے وقت پہ جو کام آگیا

یہ کیا مقام عشق ہے ظالم کہ ان دنوں
اکثر ترے بغیر بھی آرام آگیا

احباب مجھ سے قطع تعلق کریں جگرؔ
اب آفتاب زیست لب بام آگیا

ترے جلو میں بھی دل کانپ کانپ اٹھتا ہے

مرے مزاج کو آسودگی بھی راس نہیں

کبھی کبھی جو ترے قرب میں گزارے تھے

اب ان دنوں کا تصور بھی میرے پاس نہیں

گزر رہے ہیں عجب مرحلوں سے دیدہ و دل

سحر کی آس تو ہے زندگی کی آس نہیں

مجھے یہ ڈر ہے تری آرزو نہ مٹ جائے

بہت دنوں سے طبیعت مری اداس نہیں